السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۃ الاحزاب اور ہود میں امہات المؤمنین رضی اللہ عنھن اہل بیت میں شامل ہیں جبکہ بریلوی اور اہل تشیع حضرت فاطمہ ، حسن ، حسین اور حضرت علی رضوان اللہ علیھم اجمعین کو صرف اہل بیت مانتے ہیں ۔ ازواج مطہرات کو اس سے خارج کرتے ہیں ۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کریں ؟ (ماسٹر عبدالروف)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

الاحزاب :۳۳][''اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے کہ اے نبیؑ کی] {o رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں امہات المؤمنین رضی اللہ عنھن بھی شامل ہیں چنانچہ : { إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا
گھر والیو1 تم سے وہ (ہر قسم کی) گندگی کو دور کردے اور تمہیں خوب پاک کردے ۔ '']کا سیاق سباق اور لحاق اس پر دلالت کر رہا ہے ۔ البتہ سورۃ ہود کی آیت : { رَحْمَتُ اللَّهِ

بخاری کتاب الاذان باب انما جعل الامام لیوتم بہ الرحیق المختوم ۔جمعیت احیاء التراث الاسلامی ص : ۴٦٧ 1

وَبَرَكَاتُهُ ط عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ } [ہود :۷۳][''تم پر اللہ کی رحمت اوراس کی برکتیں نازل ہوں اے اس گھر کے مالکو] میں ابراہیم علیہ السلاکی زوجہ محترمہ سارہ رضی اللہ عنھما مراد ہیں ۔ کما ہو مقتضی السیاق والسباق ۔
۱۳ ۱ ۱۴۲۴ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص704

محدث فتویٰ